شامل ہیں۔

خواتین میں زہرا بانو، بیگم ڈاکٹر عبدالغنی، سلمیٰ یاسمین نجمی، بنت مجتبیٰ مینا، مسز زینب کاکاخیل، بنت الاسلام، ام فاروق، بیگم مولانا مودودی، ام زبیر، صفیہ چوہان اور محمدی بیگم ——— اور مردوں میں مولانا مودودی، اسعد گیلانی، مشتاق بھٹی، حیرت جلال پوری، طاہر قریشی نصراللہ خاں عزیز، فروغ احمد، پروفیسر فاروق احمد خاں، پروفیسر ڈاکٹر حسن اور خواجہ عبدالمنان راز۔

ہر مضمون اور ہر نظم میں ایسا مخلصانہ اور والہانہ انداز و اسلوب ہے کہ یوں معلوم ہوتا ہے گویا لکھنے والا اشکوں اور آنسوؤں کی برسات میں اپنے تاثرات بیان کر رہا ہے خصوصاً ان کے بھوپھی زاد بھائی مشتاق بھٹی ایم۔اے کی نظمیں تو پڑھنے والوں کو خون کے آنسو رلاتی ہیں۔

دوسرے لوگوں کے مضامین کے علاوہ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ کے مضامین، افسانے اور خطوط بھی شامل اشاعت ہیں۔جن سے براہ راست ان کے فکر اور ذہن کا اندازہ ہو سکتا ہے۔

اس نیک خاتون، اور اجیساکہ حیرت انگیز طور پر کئی اہل قلم نے انہیں عصر حاضر کی رابعہ بصری قرار دیا ہے، عصرِ حاضر کی رابعہ بصری کی زندگی کے حالات ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کیلیے مشعلِ راہ ہیں۔کاش والدین بطورِ خاص "حمیدہ بیگم نمبر" کو اپنی بچیوں کو پڑھانے کا اہتمام کریں کتابت، طباعت اور گٹ اپ کے لحاظ سے پرچہ دیدہ زیب ہے۔سرورق مومن کے سفر کی اثر انگیز کیفیت پیدا کرتا ہے۔

نام کتاب : مبلّغ اعظم (صلی اللہ علیہ وسلم)

مؤلّف : عبدالغفار اثر ایم-اے

ضخامت: ۱۹۸ صفحات

قیمت : تین روپے

ملنے کا پتہ : اسلامی مشن، سنت نگر۔لاہور

سرورِ کائنات خاتم الانبیاء حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ روشنی کا ایسا مینا

ہے کہ جس سے زندگی کا ہر گوشہ نمایاں اور فروزاں ہو کر سامنے آتا ہے۔ وہ کائنات کے رہبر اعظم ہیں۔ ہر موضوع پر ان کی رائے اور کسی بھی شعبۂ حیات میں ان کا ہر عمل حرفِ آخر کی حیثیت رکھتا ہے اس حقیقت کا اعتراف مسلمان ہی نہیں، غیر مسلم بھی کرتے ہیں۔ گھر کے معمولی کاموں سے لے کر بین الاقوامی مسائل تک میں آپ کی راہنمائی موجود ہے اور راہنمائی بھی ایسی کہ کامیابی اور کامرانی کی منزل قدم چومنے خود بڑھی چلی آئے۔

اپنی زندگی عین اسلام کے رنگ میں رنگ لینے کے بعد مسلمان پر سب سے بڑا فریضہ جو عائد ہوتا ہے، وہ تبلیغ کا فریضہ ہے۔ دوسروں تک اسلام پہنچانا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔ اس اہم فریضہ کو ادا کرنے کا طریقہ اور سلیقہ جاننا تبلیغ سے بھی زیادہ ضروری ہے اور یہ طریقہ و سلیقہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تبلیغی زندگی سے ہی جانا جا سکتا ہے کیونکہ وہی بہترین اور کامل نمونہ ہیں۔

شیخ عبدالغفار صاحب اثر نے "مبلغ اعظم صلی اللہ علیہ وسلم" میں حضورؐ کی تبلیغی زندگی (یوں تو ان کی پوری زندگی سراپا تبلیغ ہے) کے تمام پہلوؤں کو اجاگر کرنے کی کوشش کی ہے اور اس میں وہ کافی حد تک کامیاب رہے ہیں۔ اس موضوع پر اتنی جامع اور مستقل اہمیت کی حامل شاید یہ پہلی کتاب ہو۔

اسلام اور تبلیغ کے باب میں مصنف نے نہایت شرح و بسط سے قرآن اور حدیث کی روشنی میں تبلیغ کی اہمیت واضح کی ہے اور پھر بعد کے ابواب میں تاریخی تسلسل کے ساتھ حضورؐ کی تبلیغی زندگی کے حالات و واقعات بیان کئے ہیں۔ حالات و مقامات کے لحاظ سے تبلیغ کا انداز اور حکمت کے موضوع کو مصنف نے جس طرح واضح کیا ہے، اس کے لئے بجا طور پر وہ تحسین کے مستحق ہیں۔

ہر مسلمان جو مبلغ اسلام ہے ——— اور جیسا کہ خود حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آخری خطبہ میں فرمایا:

"سنو! جو لوگ یہاں موجود ہیں، انہیں چاہیئے کہ یہ احکام اور باتیں ان لوگوں تک پہنچا دیں جو یہاں موجود نہیں، ہو سکتا ہے کہ کوئی غیر حاضر تم سے زیادہ یاد رکھنے والا اور عمل کرنے والا ہو"